بیوہ عورت کے لیے کانچ کی چوڑی پہننے کا حکم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2778

تاریخ اجراء: 01ذوالحجۃالحرام1445ھ/08جون2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بیوہ عورت کانچ کی چوڑی پہن سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیوہ عورت اگر عدت میں ہو، تو وہ کانچ کی چوڑیاں نہیں پہن سکتی، کیونکہ اس دوران عورت پر سوگ واجب ہوتا ہے اور سوگ کا مطلب یہ ہے کہ عورت ہر قسم کے زیورات، لونگ، بالیاں، انگوٹھی، چھلے، سرمہ، خوشبو، تیل اگرچہ بغیر خوشبو والا ہو، کنگھی الغرض ہر طرح کی زینت ترک کر دے (عذر کی وجہ سے ان میں سے بعض کاموں کی بقدر ضرورت اجازت ہوتی ہے، جیسے تیل و کنگھی کی) اور کانچ کی چوڑیاں پہننا بھی زینت میں شامل ہے، لہذا اس کی اجازت نہیں۔

البتہ! جب عدت مکمل ہو جائے تو اب عورت کے لئے شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے چوڑیاں پہننا یا دیگر جائز زینت اختیار کرنا، جائز ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: المتوفی عنها زوجها اذا کانت بالغة مسلمة الحداد فی عدتها کذا فی الکافی والحداد الاجتناب عن۔۔۔لبس الحلی والتزین کذا فی التتارخانیة۔ ترجمہ: مسلمان بالغہ عورت کا شوہر فوت ہو چکا ہو تو اس پر عدت کے اندر سوگ منانا لازم ہے ایسا ہی کافی میں ہے اور زیور پہننے اور زینت اختیار کرنے کو ترک کرنا سوگ ہے ایسا ہی تتارخانیہ میں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب الطلاق، فصل فی الحداد، ج1، ص558، دارالکتب العلمیہ)

بہار شریعت میں سوگ کی تفصیل لکھتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: ”سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے یعنی ہر قسم کے زیور چاندی سونے جواہر وغیرہا کے اور ہر قسم اور ہر رنگ کے ریشم کے کپڑے اگرچہ سیاہ ہوں نہ پہنے اور خوشبو کا بدن یا کپڑوں میں استعمال نہ کرے اور نہ تیل کا استعمال کرے اگرچہ اُس

میں خوشبو نہ ہو جیسے روغن زیتون اور کنگھا کرنا اور سیاہ سرمہ لگانا۔ یوہیں سفید خوشبو دار سرمہ لگانا اور مہندی لگانا اور زعفران یا کُسم یا گیرہ کا رنگا ہوا یا سُرخ رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے۔ ان سب چیزوں کا ترک واجب ہے۔ (بہار شریعت جلد 1، حصہ 8، صفحہ 242، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم